السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اللہ کیلیئے ذبیحہ کی نذر مانی تھی مگر مجھے اس کی قیمت کی ضرورت پڑگئی جس کی وجہ سے میں نے اسے ذبح کرنے کی بجائے بیچ دیا' یہ چار سال پہلے کی بات ہے۔ اب میں اپنی نذر کو پورا کرنا چاہتا ہوں تو کیا اسی قیمت کا ایک جانور لے کر ذبح کردوں جس قیمت میں' میں نے پہلے جانور کو فروخت کیا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بکری جسے آپ نے اللہ تعالیٰ کے لئے ذبح کرنے کی نذر مانی تھی 'اگر آپ کی یہ نذر 'نذر اطاعت تھی تو آپ کیلیئے اسے پورا کرنا واجب تھا اور متعین طور پر اسی بکری کو ذبح کرنا چاہیئے تھا اس کا بیچنا غلط بلکہ حرام تھا لہذا اب آپ اسی طرح کی یا اس میں بہتر بکری اللہ تعالیٰ کے لئے زبح کریں اور اپنی اس کوتاہی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کریں اور تقرب الٰہی کے حصول کیلیئے اس کے بدلے وار بکری ذبح کر کے اسے فقراء میں تقسیم کر دیں بشرطیکہ آپ کی نیت اللہ کی رضا کیلیئے صدقہ کرنے کی تھی اور اب جو جانور ذبح کریں وہ اسی طرح کا یا اس سے بھی بہتر ہونا چاہیئے جس کی آپ نے نذر مانی تھی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص537

محدث فتویٰ